معز امجد

مختلف قبائل اور قوموں کے خصائص

رُوِی[1] أنه قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم: الملك[2] فی قریش، والقضاء فی الأنصار، والأذان فی الحبشة والأمانة فی الأزد یعنی الیمن[3].

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

''روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حکمرانی (کے خصائص) قریش میں، قانونی فیصلے کرنے (کی خوبیاں) انصار[1] میں، اذان (کا حسن) حبشہ (کے لوگوں) میں، جبکہ امانت داری (کا وصف) ازد یعنی یمن (کے رہنے والوں) میں ہے[2]۔''

ترجمے کے حواشی

۱۔ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ ساتھی جو مدینہ کے رہنے والے تھے۔

۲۔ اس روایت میں مختلف قبائل اور قوموں کے نمایاں خصائص کا ذکر کیا گیا ہے۔ مختلف قوموں کے مختلف خصائص دراصل ان کے مختلف سیاسی وسماجی حالات کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ عموماً کسی قوم میں جو قدریں اجتماعی سطح پر پروان چڑھتی ہیں، اس کے افراد انھی کا وصف اپنے اندر پیدا کر لیتے ہیں اور پھر وہی قدریں اس قوم کی شناخت بن

جاتی ہیں۔

متن کے حواشی

۱۔ یہ روایت بعض اختلافات کے ساتھ درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

ترمذی، رقم ۳۹۳۶۔ احمد بن حنبل، رقم ۸۷۴۶، ۱۷۶۹۰۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۹۵۔ مسند الشامیین، رقم ۱۶۲۶، ۱۹۰۹۔ معجم الکبیر، رقم ۲۹۸۔

۲۔ احمد بن حنبل، رقم ۱۷۶۹۰ میں 'الملك' (حکمرانی) کی جگہ 'الخلافة' (امارت) کا لفظ، 'القضاء' (فیصلے کرنا) کی جگہ 'الحکم' (فیصلے کرنا) کا لفظ، 'الأذان' (نماز کے لیے بلانا) کی جگہ 'الدعوة' (پکار) کا لفظ نقل ہوا ہے، جبکہ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۹۵ میں 'الأمانة' (امانت) کے بجائے 'السرعة' (تیزی) کا لفظ روایت ہوا ہے۔

۳۔ احمد بن حنبل، رقم ۱۷۶۹۰ میں 'والهجرة فی المسلمين والمهاجرين بعد' (جبکہ ہجرت مسلمانوں میں اب کے بعد بھی رہے گی اور مہاجرین بھی) کے الفاظ، جبکہ معجم الکبیر، رقم ۲۹۸ میں 'والجهاد والهجرة فی المسلمين والمهاجرين بعد' (جبکہ جہاد اور ہجرت مسلمانوں میں اب کے بعد بھی رہیں گے اور مہاجرین بھی) کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔

تخریج: محمد اسلم نجمی
کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com